## سوال

(33) مسجد کے کاموں پر زکاۃ کا مال خرچ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے جاجم دری چٹائی لوٹا اوراس کی مرمت وصفائی میں اور مسجد موذن یامیاں جی کی تنخواہ میں عشر یا زکوۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لوٹے رسی بالٹی چٹائی دری جاجم فرش اوراس کی مرمت وصفائی یا تعمیر میں عشر اورزکوۃ (اوساخ الناس ) کا خرچ کرنا درست نہیں ۔ کیوں مسجد اوراس کی ضروریات مصاف منصوصہ میں داخل نہیں

وَلَایجُوزُ صَرفُ الزّکَاةِ إلَی غیرِ مَن ذَکرَ اللّٰہُ تعَالَی، مِن بنَاءِ الْمسَاجِدِ وَالْقنَاطِرِ وَالسِّقَایَاتِ وَإِصلَاحِ الطُّرقَاتِ ، وَسَدِّ الْبُثُوقِ ، وَتکفِینِ الْموتَی ، وَالتَّوسِعَةِ عَلَی الْأَضیَافِ ، وَأَشبَاہِ ذٰلکَ مِنَ الْقُرَبِ الَّتی لَم یذکُرہَا اللّٰہُ تعَالَی

وَقَال أَنَسٌ وَالْحَسَنُ : مَا أَعْطَیتَ فِی الْجُسُورِ وَالطُّرُقِ فہِیَ صَدَقَةٌ مَاضِیَةٌ   الْأَوَّلُ أَصَحُّ؛ لِقَوْلِہِ سُبْحَانَہُ وَتعَالَی : {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاکِینِ } [التوبة:60]. "وَإِنَّمَا" لِلْحَصْرِ وَالْإِثْبَاتِ، تُثْبِتُ الْمَذْکُورَ، وَتَنْفِی مَا عَدَاہُ، وَالْخَبَرُ الْمَذْکُورُ

مؤذن مسجد اورمیاں جی کی گذراوقات کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اوروہ محتاج وضرورت مند ہیں توزکاۃ کا مصرف ہونے کی حیثیت سے عشر اورزکوۃ سے معین یا غیر معین مقدار کے ذریعہ ماہ بماہ ان کی امداد کی جاسکتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری**

**جلد نمبر 2 ۔کتاب الزکاۃ**

**صفحہ نمبر78**

**محدث فتویٰ**